نورانی غنچے
ملینگے جامِ کوثر مومنوں کو جن کے ہاتھوں سے
یہی وہ ساقیِ کوثر کا فیضی آستانہ ہے

# نورانی غنچے

ملینگے جام کوثر مومنوں کو جن کے ہاتھوں سے
یہی وہ ساقیِ کوثر کا فیضی آستانہ ہے

مولانا الحاج شیخ محمد فیضی

نام کتاب..........نورانی غنچے

نام مصنف..........مولانا الحاج ڈاکٹر شیخ محمد فیضی

اقتدار..........صدر بزم تخیل جماعت شعراء

سابق صدر اصلاح المسلمین کھرگون

دعا برائے طباعت..........میرے پیرو مرشد حضرت عبداللہ شاہ بابا

کھرگون (ایم. پی)

ہدیہ..........۶۰ روپیہ

تعداد..........تین سو

کمپوزنگ..........شاہد رضا جعفری، سیدہ گرافکس امام باڑہ ذاکر حسین برہانپور

طباعت..........حمید اللہ خان، ڈائمنڈ پریس، داؤد پورہ، برہانپور

حسن ذوق طباعت..........ا:- جناب اقبال گرامی کھنڈوی

۲:- جناب عبدالقادر راز ساغری

ملنے کا پتہ..........شیخ محمد فیضی، محلہ کمہار واڑہ

موہن ٹاکیز کے پیچھے کھرگون (ایم. پی)

مولانا الحاج شیخ محمد فیضی

# انتساب

میرے کرم فرما جناب الحاج ڈاکٹر ملک صاحب

ایم. بی. بی. ایس، ایم. ایس سرجیکل اسپیشلسٹ پرائیوٹ میڈیکل انسٹیوٹ کھرگون

کے نام

انھوں نے میری اچھوتی مالی امداد فرما کر مجھے صاحب کتاب بنایا اور پایۂ تکمیل تک پہنچایا میں تہہ دل سے ان کا ممنون اور مشکور ہوں۔

اللہ انھیں ہر طرح سے کامیابی عطا فرمائے آمین

مولانا الحاج شیخ محمد فیضی

جن حضرات نے میری مالی امداد فرمائی ان کے اسمائے گرامی مندرجہ ذیل ہیں۔ یہ میرے محسن ہیں۔ اللہ انھیں کامیاب کرے۔ آمین

جناب الحاج ڈاکٹر ملک صاحب کھرگھون (ایم. پی)

جناب الحاج حسین ملک سپرنٹنڈن انجینئر بی.ای، آنر، کھرگون

جناب الحاج خلیل الرحمٰن ڈپٹی رینجر کھرگون ایم. پی

جناب الحاج زبیر صاحب بس اونر کھرگون، ایم. پی

جناب الحاج انور صاحب ولد شیر خاں دادا انجینئر کھرگون، ایم. پی

جناب الحاج ریاض الدین جیلانی، کھرگون، ایم. پی

جناب کاکو بھائی ڈائریکٹر حبوسی دواخانہ کھرگون

جناب ہارون سیٹھ شریف بس اونر کھرگون، ایم. پی

جناب بھائی افضل میاں مستانہ کھرگون۔ ایم. پی

جناب ڈاکٹر عارف صاحب فتح دواخانہ کھرگون۔ ایم. پی

جناب اکبر احمد پتنگ والے، برہانپور

مولانا الحاج ڈاکٹر شیخ محمد فیضی

ڈاکٹر شیخ محمد فیضی کا نعتیہ کلام میری نظر سے گذرا ماشاءاللہ قابل تعریف ہے تو آپ مسلم کمیٹی کھرگون کے صدر رہ چکے ہیں۔ مدھیہ پردیش کانگریس کمیٹی کی طرف سے آپ کو جن سمپرک پراکوش کا ضلع نائب صدر بنایا گیا۔ محترم جناب سبھاش یادو صاحب ڈپٹی چیف منسٹر مدھیہ پردیش شاسن اور جناب محترم مشتاق ملک صاحب پردیس صدر قومی ایکتا بھوپال کے حکم سے ضلع کھرگون کانگریس کمیٹی ایکتا پرکوشٹ کے پراوکتا کے عہدے پر مقرر کیا گیا آپ نے اپنا فرض نبھایا۔ آپ شانتی کمیٹی کے ممبر بھی رہے۔ آپ عالم کے کورس میں میرٹ آئے اور عید میلادالنبیؐ کے جلسے کو کئی بار مقرر کی حیثیت سے تقویت پہنچائی۔ میری دعا ہے کہ آپ سے قوم کو انسانیت کا سبق اور دینی فیض ملتا رہے۔ آمین

**عزیز الدین شیخ**

ایم۔اے، ایل ایل۔ بی میرٹ ہولڈر

جرنلسٹ ''چوتھا سنسار''

کھرگون۔ ایم۔ پی

جناب فیضی صاحب ہمارے درمیان میں بزرگ شاعر کی حیثیت سے ہیں ہیں آپ بزم تخیل کے صدر کی ہیں مشاعرے میں جب بھی شرکت فرماتے ہیں آپ بزرگ شاعر ہونے کے لحاظ سے بحیثیت صدر ہی منتخب ہوتے ہیں۔ آپ کا نعتیہ کلام قابل تعریف ہے آپ کے ابتدائی دور کا شعر ۔

لاتقنطو پہ جب ہے نظر میری صبح وشام
پھر کوئی کام شیخ کا مشکل نہیں رہا

آپ کا تعلق بچپنے سے بزرگان دین سے رہا ہے ان حضرات نے آپ کا تخلص فیضی انتخاب کیا۔ آپ عالم بھی ہیں اور اچھے مقرر بھی ہیں میری دعا ہے آپ کا کلام منظر عام پر آئے۔ تاکہ سب لوگ سرور دو عالمؐ کی صفات کلیہ سے واقف ہوں اور ان کے اخلاق سے فیض حاصل کریں۔ آمین

**حکیم واحد ساغری**
ایم۔اے، ایل۔ایل۔بی
کھرگون

مولانا الحاج شیخ محمد فیضی آپ کا نعتیہ کلام میں نے پڑھا واقعی آپ نے قرآن وحدیث کی روشنی میں سرکار دو عالم کی صفات کلیہ نعت پاک کی شکل میں تحریر فرمائی۔ ماشاءاللہ بہت بہتر ہے۔آپ کا انداز گفتگو ہمیشہ یہ رہا ہے کہ آج کے دور میں مسلمان جس مرض میں مبتلا ہیں ان کا علاج ہم سیرت کے نورانی گوشوں سے کریں جس سے ہمیں فیض حاصل ہو۔جس نے انھیں ہمیشہ دینی گفتگو کرتے ہوئے ہی پایا ہے۔آپ کا انداز گفتگو بڑا حسین ہے۔ آپ تقوے اور خوف خدا پر زیادہ زور دیتے ہیں اور ہمیشہ قرٰان کے پارے سورے اور آیت کے نمبر سے حوالے کے ساتھ بیان کرتے ہیں۔میری دعا ہے کہ اللہ انھیں اسی کام میں مشغول رکھے تا کہ مخلوق کو دینی روشنی ملتی رہے۔ اور آپ کا یہ کلام آپ کے لئے آخرت کی کامیابی کے اسباب مہیا فرمائے۔

آمین

**تصدق حسین ملک**

رٹائرڈ سپرٹنڈن انجینئر

بی،ای،آنر۔کھرگون (ایم.پی)

# اظہار مصنف

نعت پاک ، نسبتی کلام ۔ منقبت یہ ایسے دقیق فن ہیں جو آسان نہیں ہے لیکن جو غلامان رسولؐ ہیں اللہ ان حضرات کی مدد فرماتا ہے۔ اور ان کے ذہن کو علم اور نور سے نوازتا ہے۔ مجھ ناچیز نے یہ نعت پاک کی کتاب ''**نورانی غنچے**'' کے نام سے شائع کی۔ کیونکہ میں غلام رسولؐ ہو کر جو گلشن رسالت سے گلہائے عقیدت چنے انھیں ''نورانی غنچے'' کے نام سے پیش کرتا ہوں امید ہے میرے لئے آخرت میں باعث ثواب ثابت ہوں۔ آمین

الحاج شیخ محمد فیضی

# حمد

اسی کی حمد و زیبا ہے حقیقت میں اگر دیکھو
اسی کی شانِ قدرت ہے اٹھا کر تم نظر دیکھو

ستائش کے وہی قابل ہے اس کی ذات یکتا ہے
اسی کا نور آتا ہے نظر چاہے جدھر دیکھو

اسی کی ہے یہ قدرت اور اسکی شان حکمت ہے
زمین و آسماں دیکھو ذرا شمس و قمر دیکھو

کیا تعمیر لفظ کُن سے عالم رب عالم نے
اسی کی شانِ ربانی کا جوہر ہے بشر دیکھو

اسی کی حمد و زیبا ہے حقیقت میں اگر دیکھو
اسی کی شانِ قدرت ہے اٹھا کر تم نظر دیکھو

بنایا ہے ہر اک شئے کا جوڑا اس نے دنیا میں
مگر وہ ذات واحد ہے حقیقت میں اگر دیکھو

توکل ہی سے فیضی کامیاب دو جہاں ہونگے
جہاں کی نعمتیں دیکھو نہ تم یہ مال و زر دیکھو

# حمد

اگر ہے حمد کے قابل تو ہے ذات خدا سب کچھ
پھر اسکے بعد ہے ذات حبیب کبریا سب کچھ

یہی فرمان ہے اللہ کے محبوب کا سب کچھ
بشر کے واسطے ہے معتبر حکم خدا سب کچھ

یہ لفظ عبد اور معبود اک درس حقیقت ہیں
ہے پنہا اس میں راز کبریا اور مصطفیٰؐ سب کچھ

کہا صدیق سے ہر شئے خدا کی راہ میں دیدی
کہا صدیق نے میرے لئے ہے مصطفیٰؐ سب کچھ

وہ آئے ہیں جہاں میں رحمت اللعالمیں بنکر
ہمارے واسطے ہیں مصطفیٰؐ سب کچھ

خدا بخشیگا وہ بخشائینگے میدان محشر میں
گنہگارانِ امت کے لیتے ہیں مصطفیٰؐ سب کچھ

طفیل مصطفےٰ سب کچھ ہمیں مل جائیگا فیضی
خدا محشر میں سن لیگا ہماری التجا سب کچھ

# نعت

مقدر سے طیبہ اگر دیکھ لیتے ہیں
شہ انبیاء کا وہ گھر دیکھ لیتے ہیں

ہے وابستہ جن سے خدائی بھی دیکھو
وہ دامان خیرالبشر دیکھتے ہیں

جہاں عرش بھی جھک رہا ہے زمیں پر
حبیب خدا کا وہ گھر دیکھتے ہیں

بلا لیتے ہم کو بھی شاہِ مدینہ
ہم آہوں کا اپنی اثر دیکھ لیتے

نگاہوں کو جنت کا دیدار ہوتا
مدینہ اگر اک نظر دیکھ لیتے

مشرف نگاہ انکے جلوؤں سے ہوتی
ہم آہوں میں اپنی اثر دیکھ لیتے

سمجھتے ہمیں مل گئی ساری نعمت
مدینہ کو فیضی اگر دیکھ لیتے

## نعت پاک

وہی بشر تو حقیقت میں صوفیانہ ہے
کہ جس کا طرز عمل خود بھی عالمانہ ہے

رہیگا تا اب یہ گنبد خضرا مدینے میں
تمہارے نور سے ہی پر ضیاء یہ آستانہ ہے

آپ سے جن و بشر صاحب قرآں راضی
آپ کی مدح ستائی میں یہ زمانہ ہے

حدیث مصطفےٰ کو جو بشر درسِ قرآں سمجھے
حقیقت میں نبی کا چاہنے والا وہی دیوانہ ہے

اسی کی فیض سے فیضی یہ نعت مصطفیٰ لکھنا
گو اس فن میں بہت کمیاب ہی زمانہ ہے

# نعت پاک

چشم مشتاق کو اور کیا چاہیے
بس رخ مصطفےٰؐ کی ضیاء چاہیے

مضطرب قلب و جاں کو سکوں چاہیے
وہ مدینے کی رنگین فضا چاہیے

روز محشر حبیب خدا آپ کا
ہم غریبوں کو بس آسرا چاہیے

جس نے پائے محمدؐ کے بوسے لئے
وہ مدینے کی خاک شفا چاہیے

لے کر جنت کی رعنائیاں کیا کروں
مجھ کو قرب حبیب خدا چاہیے

فیض ملتا ہے فیضیؔ اسی بات پر
عشق احمد میں دل مبتلا چاہیے

# نعت پاک

ملا نبیؐ کا قرینہ نصیب والے ہیں
ہیں دیکھا جس نے مدینہ نصیب والے ہیں

ہاں جن کے دل میں حبیب خدا کی عظمت
ان ہی کا دل ہے نگینہ نصیب والے ہیں

غم حبیب خدا سب کو مل نہیں سکتا
جو پا گئے ہیں خزینہ نصیب والے ہیں

نبیؐ کے عشق میں دیوانے ہو گئے ہیں وہی
انھیں نصیب ہے جینا نصیب والے ہیں

خدا نے ان کو نوازا ہے اپنی رحمت سے
دکھایا جن کو مدینہ نصیب والے ہیں

بنے حبیب خدا جن کے ناخدا فیضیؔ
ہیں پار ان کے سفینہ نصیب والے ہیں

# نعت پاک

غریبوں کا مشکل کشا یا محمدؐ
خبر رکھنا روز جزا یا محمدؐ

نہیں کوئی اپنا تمہارے سوا ہے
کے تم ہو حبیب خدا یا محمدؐ

خدا نے بنایا ہے مہمان اپنا
گئے ہیں آپ عرش علیٰ یا محمدؐ

تمہیں سب سے افضل بنایا خدا نے
ہو سلطان ہر دوسرا یا محمدؐ

بروزِ حشر آسرا دیجئے گا
ہے خوش آپ سے کبریا یا محمدؐ

ہم عاصی گنہگار کو بخشوا دیجئے گا
کے تم ہو شفیع جزا یا محمدؐ

کہاں جائے فیضی سوا آپ ہی کے
نہیں کوئی بھی دوسرا یا محمدؐ

# نعت پاک

بس ایک معراج والے تم ہو کے دوسرا کوئی ہوا نہیں ہے
نبیؐ تو آئے ہزاروں لیکن یہ رتبہ سب کو ملا نہیں ہے

چلا جو نقش قدم پہ ان کے وہ اپنی منزل کو پا گیا
جو انکے رستے سے بچ کے نکلا اسے خود اپنا پتہ نہیں ہے

یہ فیض عشق نبیؐ ہے دیکھو خدا نے اس کو وہ عزم بخشا
ڈر ہے اس سے جہاں لیکن کسی سے وہ تو ڈرا نہیں ہے

عقیدتوں کی بھی ایک حد ہے قرآن دیکھیں حدیث دیکھیں
خدا کا پرتو ہے ہر نبیؐ میں نبیؐ نبیؐ ہے خدا نہیں

چراغ نبیؐ ہے روشن ہمارے قلب و نظر میں فیضیؔ
چلیں بہت تیز آندھیاں بھی کسی سے لیکن بجھا نہیں ہے

# نعت پاک

مجسم نور کہیے یا انھیں کہیے تو کیا کہیے
سمجھ میں کچھ نہیں آتا انھیں کہیے تو کیا کہیے

اجالا ہے ہراک عالم میں ان کے پرتو رخ کا
محمدؐ مصطفیٰ کہیے یا عکس کبریا کہیے

خدا کی ذات اول افضل و اعلیٰ و ارفع ہے
پھراس کے بعد میں ذات حبیب کبریا کہیے

نبیؐ جو کچھ بھی کہتے ہیں وہ منشا کے حقیقی ہیں
نبیؐ کا ہر اشارہ اصل میں حکم خدا کہیے

بس انکا اک اشارہ حشر میں کافی ہے بخشش کو
محمدؐ مصطفیٰ کو مالک روزِ جزا کہیے

کئی ہیں نام انکے اور سارے نام پیارے ہیں
محمدؐ یا کہ احمد یا حبیب کبریا کہیے

## نعت پاک

ضیاء ملتی ہے ہر اک شئے کو انوار محمدؐ سے
چمک پائی ہے ہر ایک شئے نے دیدار محمدؐ سے

طلب سے کچھ سوا دیتا ہے ان کو مانگنے والا
جو چاہو مانگ کر دیکھو طلبگار محمدؐ ہے

یہ ہے احسان ہم سب پر خدا کا فضل ہے کیونکہ
ملی ہے منزل مقصود سرکار محمدؐ سے

خدا کے نور سے نورِ محمدؐ نے ضیا پائی
اجالا محفل کن میں ہے انوار محمدؐ سے

خداوندا کبھی تو خواب فیضی میں وہ آجائیں
سکون پائے دل مضطر بھی دیدار محمدؐ سے

# نعت پاک

چاند سے ملتی اس رخِ زیبائے محمدؐ کی قسم
روشنی پھیل گئی روئے محمدؐ کی قسم

آپ آئے یہاں سلطان پیمبر کی قسم
اور کوئی نہ یہاں آئے محمدؐ کی قسم

عرش بھی جھک رہا روئے محمدؐ کی قسم
روضۂ اقدس خضرا محمدؐ کی قسم

مشک و عنبر سے بھی بہتر ہے پسینہ جن کا
عطر کیا چیز ہے خوشبوئے محمدؐ کی قسم

فیضؔی آجائے مجھے موت درِ اقدس پر
دل کو پھر چین ملے روئے محمدؐ کی قسم

# نعت پاک

تری سنتوں پہ مرتے تو کچھ اور بات ہوتی
یہی کام کر گزرتے تو کچھ اور بات ہوتی

یہی پہلی آرزو تھی یہی آخری تمنا
درِ مصطفےٰ پہ مرتے تو کچھ اور بات ہوتی

وہی راہ گذر جہاں تیرے پا ہیں روشن
وہی صبح شام کرتے تو کچھ اور بات ہوتی

ہوئے ہم جو غرق عصیاں اسی بحر ظلماں سے
کبھی ڈوب کر ابھرتے تو کچھ اور بات ہوتی

درِ مصطفےٰ پہ جا کر بصد احترام فیضیؔ
کبھی ہم سلام کرتے تو کچھ اور بات ہوتی

# نعت پاک

بنکر سہارا امت کا، وہ دین کے رہبر آتے ہیں

سرکارؐ مدینہ آتے ہیں سرتاج پیمبر آتے ہیں

کیا شمس وقمر، کیا جن وبشر ہر شئے کو ضیا مل جائیگی

مٹ جائیگی ساری تیرہ شبی، وہ ماہِ منور آتے ہیں

کلمہ کی وضاحت کرنے کو، ایماں کی حرارت بھرنیکو

ہم سب کی شفاعت کرنے کو وہ شافعِ محشر آتے ہیں

اے تشنہ لبوں خوش ہو جاؤ، اے بادہ کشو اب لہراؤ

تم جھوم کے ساغر چھلکاؤ وہ ساقیِ کوثر آتے ہیں

وہ نور مجسم نور خدا، انداز ہے جن کا سب سے جدا

ایماں کا اجالا پھیلانے کونین کے سرور آتے ہیں

اعلان ہوا ہے رحمت کا ہو جائے گا ساماں بخشش کا

سلطان پیمبر آتے ہیں لو شافع محشر آتے ہیں

ہاں جن وبشر کی بات ہے کیا اس دنیا کی اوقات ہے کیا

دربار رسالت میں فیضی جبریل بھی اکثر آتے ہیں

# نعت پاک

الٰہی میں عشق نبی چاہتا ہوں
میں ایمان کی روشنی چاہتا ہوں

رضائے الٰہی سے جو ہو مزّین
حقیقت میں وہ زندگی چاہتا ہوں

اندھیرے نہ آئیں کبھی زندگی میں
ہمیشہ کی میں روشنی چاہتا ہوں

نہیں کوئی ہوگا شفیع اور ہمدم
میں روز جزا رہبری چاہتا ہوں

ہے معبود اور عبدیت کا جو رشتہ
حقیقت میں وہ زندگی چاہتا ہوں

میں عشق نبی میں حقیقت میں فیضی
فنا ہو نہ وہ زندگی چاہتا ہوں

# نعت پاک

ملیں جو نقوش کرم چوم لینا
حبیب خدا کے قدم چوم لینا

لگا لینا پلکوں سے وہ پاک مٹی
لبوں سے وہ نقش قدم چوم لینا

تمہیں پھر تو جنت کی خواہش نہ ہوگی
وہاں جا کے باب ارم چوم لینا

گذر ہو تمہارا اگر سوئے طیبہ
وہاں جا کے باب حرم چوم لینا

چھپے ہیں جہاں رحمتوں کے خزانے
عقیدت سے باب کرم چوم لینا

محبت کا یہی تقاضہ ہے فیضی
نبیؐ کے مبارک قدم چوم لینا

# نعت پاک

جس کو سرکار کا واسطہ مل گیا
اس کو دراصل قربِ خدا مل گیا

حسرتوں کا اسے مدعا مل گیا
مصطفےؐ کیا ملے کہ خدا مل گیا

جس کو بھی آپ کا نقشِ پا مل گیا
بخششوں کا اسے راستہ مل گیا

جس کے سر کو درِ مصطفےؐ مل گیا
زندگی بھر کا ایک آسرا مل گیا

جس سے راضی حبیبِ خدا ہو گئے
اس کو پروانہ فردوس کا مل گیا

دولت دردِ الفت جسے مل گیا
اس کو جینے کا فیضیؔ مزا مل گیا

# نعت پاک

کیا حسن ہے کیا روئے منور کی ضیا ہے
ہر آئینہ منہ دیکھ کے حیرت میں پڑا ہے

اس کا تو ہر ایک گھونٹ مجھے آب بقا ہے
وہ جام کے جو ساقیِ کوثر سے ملا ہے

سرکار دو عالمؐ نے یتیموں سے کہا ہے
جس کا نہیں دنیا میں کوئی اس کا خدا ہے

آسان نہیں اس ذات مقدس کو سمجھنا
اک آن میں جو عرش معلٰی پہ گیا ہے

دو ٹکڑے ہوا چاند کیا ہے جو اشارہ
یہ معجزہ ظاہر تری انگلی سے ہوا ہے

اک تیرے سوا شافع محشر نہیں کوئی
یہ مرتبہ اللہ سے بس تجھ کو ملا ہے

جتنے بھی نبی آئے ہیں دنیا میں اے فیضی
رتبہ شہ کونین کا سب ہی سے بڑا ہے

## نعت پاک

رحمت کے ساتھ ساتھ جو دل کا طبیب ہے
پہنچیں ہم انکے در پہ کہاں یہ نصیب ہے

ہے جسکے دل میں الفت پیارے رسول کی وہ
دو انگلیوں کی طرح خدا کے قریب ہے

بھر دیجئے جھولی کو مری اے مرے آقا
پھیلائے ہوئے در پہ دامن غریب ہے

محفوظ ہے وہ گردشِ ایام جہاں
جو دامن حبیب کے دل کے قریب ہے

جو باعث تخلیق کائنات ہے دیکھو
اللہ کا حبیب ہے وہ خوش نصیب ہے

کہتے ہیں جن کو شافع روزِ جزا فیضیؔ
سرتاج انبیاء ہے خدا کا حبیب ہے

# نعت پاک

بشر کے لئے رہنما بن کے آئے
غریبوں کے مشکل کشا بن کے آئے

حکومت ہے جن کی زمین آسماں پر
وہ مالک کون و مکاں بن کے آئے

دیا درس غیرت جہاں کو جنہوں نے
محمد خدا کی صدا بن کے آئے

ہوا ہے نہ کوئی یہاں اور وہاں پر
محمدؐ شہ دو سرا بن کے آئے

وہ دنیا میں نورؒ علیٰ نور ہوکر
اور نبیوںؑ میں سب سے جدا بنکے آئے

بجز ان کے فیضیؔ شفاعت نہ ہوگئی
وہ شافعِ روزِ جزا بن کے آئے

# نعت پاک

یا نبیؐ فخر کون و مکاں آپ کو سارے نبیوں سے افضل بنایا گیا
دے کے پیغام حق ساتھ روح الامیں با ادب آپ کو یہ سنایا گیا

سونپ کر ہفت جنت کی سب کنجیاں آپ کو شاہِ جنت بنایا گیا
بخش کر رنگ و بو آپ ہی کے لئے باغ جنت کو سارا سجایا گیا

حضرت آمنہ کا یہ نور نظر حق کی نظروں کا پیارا ہمارا نبی
سر پہ پہنا کے تاج نبوت جنہیں سارے نبیوں کا سلطاں بنایا گیا

پہلے نور محمدؐ کو اللہ نے اپنے نور مجلّا سے چمکایا گیا
محفل کُن میں پھیلا کے نور نبی ،نور سے سارا عالم سجایا گیا

حق نے توریت انجیل و قرآں میں اپنے محبوب کی شان میں لکھ دیا
سچ ہے رحمت سراپا جہاں کے لئے یا نبیؐ آپ ہی کو بنایا گیا

اور نبیوںؑ نے پایا نہ یہ مرتبہ حق نے معراج کا شرف بخشا تمہیں
سب حجابات حائل ہٹاتے گئے مصطفیٰؐ آپ کو بلایا گیا

# نعت پاک

آپ ہیں اولیں آپ ہیں آخریں آپ سا کوئی دنیا میں آیا نہیں
سارے نبیوں میں مژدہ سنایا گیا عرش اعظم پہ تم کو بلایا گیا

صف بہ صف سب فرشتے تھے تا بہ فلک عرش سے لیکے اک نورانی نور تھا
اور سارے نبی تھے براتی تمہیں عرش اعظم کا دولہا بنایا گیا

کیا یہ جن و بشر کیا یہ حور و ملک یہ فرشتے اور روح الامیں آپ کو
خود مصور ہی خود آپ کو دیکھتا رہ گیا یا نبیؐ جی تمہیں جب سنوارا گیا

حق کو منظور تھا آپ ہی کے لئے اک جہاں ہم بنائیں گے تم دیکھنا
یہ زمیں آسماں اور لوح و قلم آپ ہی کے لئے تو بنایا گیا

ہم کریں رب کا شکریہ دیکھئے فیضیؔ ہم پہ کرم ہے بفضل نبی
آپ کو ہم گنہگار امت ہی کا شافع روز محشر بنایا گیا

# نعت پاک

دکھ درد کا مداوا جو دل کا طبیب ہے
پہنچیں ہم اسکے در پہ کہاں یہ نصیب ہے

جس کا دل میں احترام رسول انام ہے
دو انگلیوں کی طرح خدا کے قریب ہے

صدقہ رسول پاک کا مل جائے اے خدا
داماں تہی لئے ہوئے کوئی غریب ہے

دن رات رحمتوں کی جہاں پر ہیں بارشیں
وہ خانۂ خدا وہ دیار حبیب ہے

کونین کی تخلیق کا باعث کہیں جسے
وہ فخر دو جہان خدا کا حبیب ہے

اللہ کے کرم سے جو لکھتا ہے نعت پاک
فیضی جہاں میں سب سے بڑا خوش نصیب ہے

# نعت پاک

کیا شئے ہے مومنوں یہ محبت رسول کی
اللہ سے ملاتی ہے چاہت رسول کی

عزت بڑھتی ہے عرش کی نعلین پاک سے
اللہ رے یہ عظمت و حرمت رسول کی

افضل ہے معتبر ہے وہ مومن ہے دوستوں
جسکی رگوں میں دوڑے محبت رسول کی

جس سے کیا سلوک وہ گرویدہ ہو گیا
کتنی بلند و بالا ہے سیرت رسول کی

جس نے بھی کلمہ پڑھ لیا وہ جنتی ہوا
جنت کی گویا کنجی ہے الفت رسول کی

سلطان انبیاء بھی خدا کے حبیب بھی
ہم جیسے خاک جانیں گے عظمت رسول کی

میدان حشر سے ہمیں فیضی بفضل ربی
جنت میں لیکے جائیگی چاہت رسول کی

# نعت پاک

جو ہے خیرالبشر نور ہے سر بسر اس شہنشاہ کا روضہ مدینہ میں ہے
مصطفٰےؐ مجتبٰی سرورِ انبیا میرے آقا و مولا مدینہ میں ہے

جسکی شان نبوت پہ اترا قرآن جس کو معراج کا شرف رب نے دیا
وہ شہنشاہ عالم حبیب خدا وہی نور سراپا مدینہ میں ہے

جن پہ جبریل لے کر وحی آئے ہیں جو کہ ایمان کی روشنی لائے ہیں
جن کی آمد سے کفر و ضلالت مٹی نور یزداں کا ہالا مدینہ میں ہے

حق سے جنت کی ہرگز تمنا نہ کر تو مدینہ میں جانے کا ارمان رکھ
حور غلماں کا ہے جو متاع نظر ایسا دلکش نظارا مدینہ میں ہے

جو ہے رحمت سراپا جہاں کے لئے جو ہے درس حقیقت زماں کیلئے
آفتاب نبوت وہ ماہِ مبیں ہاں وہی کملی والا مدینہ میں ہے

محفل کن میں پھیلا ہے نور نبیؐ جسکے صدقہ میں ہر شئے منور ہوئی
آنکھ کو جس سے فیضی ضیا مل گئی ایسا کامل اجالا مدینہ میں ہے

# نعت پاک

پکارا ہم نے انہیں ڈوبتے سفینہ سے
بفضل تعالیٰ ملی زندگی مدینہ میں

شراب حب نبیؐ کی نہ پوچھئے تاثیر
حیات جاوداں ملتی ہے اسکے پینے سے

وہ مشک ہو کہ ہو عنبر وہ عود ہو کہ گلاب
ملی ہے سب کو مہک آپ کے پسینے سے

یہ خلق تو کوئی دیکھے رسول اکرم کا
کہ دشمنوں کو لگایا ہے اپنے سینے سے

خدا کا نور ہے نور محمدی لوگو
ضیا ملی ہمیں ایمان کی مدینہ سے

ادب کی جا ہے مدینہ بھی اور مکہ بھی
جنون عشق رہے اس جگہ قرینے سے

گذر ادھر سے ہو فیضی تو تم بھی لے لینا
کہ بخششوں کی سند ملتی ہے مدینے سے

# نعت پاک

مریض عشق احمد ہیں انھیں دل سے لگاتے ہیں
جب انکی یاد آتی ہے بڑی تسکین ہوتی ہے

خدا بھی ذکر فرماتا ہے انکا عرش اعظم پر
جو عشق احمدِ مختار کو دل میں بساتے ہیں

جنہیں بھی واصف و ذاکر بنایا حق تعالیٰ نے
وہی اقوال شاہِ دین دنیا کو سناتے ہیں

یہاں جن و بشر حور و ملک کی کیا حقیقت ہے
یہ وہ در ہے جہاں جبریل اپنے پر بچھاتے ہیں

ہیں نور اولیں بھی آپ نور آخری بھی ہیں
صحیفے آسمانی ہم کو مژدہ یہ سناتے ہیں

صراط مستقیم انکو جہاں میں ہوگئی حاصل
جو ان کے نقش پا کو رہبر منزل بناتے ہیں

لکھا ہے نام نامی جنکا فیضی عرش اعظم پر
انہیں کے نام کی نسبت سے عزت ہم بھی پاتے ہیں

# نعت پاک

نظر میں جن کی رہتی ہی نہیں سیرت محمدؐ کی
تصور میں بھی انکو کیا دکھے صورت محمدؐ کی

متاع مال وزر کیا ہے متاع زندگی دیدی
خدا نے کی ہے خود قرآن میں مدحت محمدؐ کی

بیاں توصیف انکی ہم سے ہرگز ہو نہیں سکتی
بجز اللہ کیا جانے کوئی رفعت محمدؐ کی

خدا کے نور سے نورِ محمد آشکارا ہے
خدا شیدا ہوا جس پر وہ ہے صورت محمدؐ کی

کوئی غوث وقطب کوئی ولی ابدال بن بیٹھا
جسے بھی ہوگئی حاصل یہاں نسبت محمدؐ کی

مقدر کے سکندر ہیں وہی ایمان والے ہیں
سمجھ میں جن کے آگئی فیضی حکمت محمدؐ کی

# نعت پاک

جس سر کو در کونین مل گیا
ہر دعا کا اسے مدعا مل گیا

آپ کیا مل گئے رہنما مل گئے
گمشدہ منزلوں کا پتہ مل گیا

جس سے راضی حبیب خدا ہوگئے
زندگی کا اسے آسرا مل گیا

وہ ملیں اپنا ایسا مقدر کہاں
وہ مل گئے تو خدا مل گیا

ہم مدینہ میں قسمت سے لو آگئے
ہم کو جنت کا یوں راستہ مل گیا

اس کو جنت کی راعنائیاں مل گئی
جس کو قرب حبیب خدا مل گیا

جام عشق نبیؐ جس کو حاصل ہوا
اس کو جینے کا فیضی مزا مل گیا

# نعت پاک

جو عشق سرورِ کونین کا دیوانہ ہے
انھیں کے ہاتھ میں کونین کا خزانہ ہے

یہ سچ ہے باعث تخلیق کائنات ہو تم
تمہارے نور کا احسان مند زمانہ ہوا

وہی جائینگے مدینہ روح نے لبیک کہا ہے جنکی
یوں تو ان کی دید کا مشتاق اک زمانہ ہوا

جو رند ساقیِ کوثر ہی سے وابستہ ہے
ان ہی کے ہاتھوں میں ساقی ترا میخانہ ہے

وہی گزریگا پل صراط سے بجلی کی طرح
جو عشق احمد مختار کا دیوانہ ہے

خدا کا شکر کمی اب نہیں رہی فیضیؔ
ذخیرۂ نعت رسول ہی تیرا خزانہ ہے

## نعت پاک

نبیؐ کی ہر نظر سب پر عاشقانہ ہے
آپ کی ہر ادا عاصی پہ کریمانہ ہے

جہاں ہر آن نظر آتا ہے جلوہ نور یزداں کا
چلے جاؤ مدینہ وہ نبیؐ آستانہ ہے

جہاں میں آئے ہیں وہ شافع روز جزا بنکر
آپ کا ہر اشارہ در حقیقت مشفقانہ ہے

اپنے مقصد میں وہی کامیاب ہوتے ہیں
مزاج جن کا حقیقت میں عارفانہ ہے

وہی وابستہ رہے منزل مقصود سے فیضیؔ
کہ جن کا ہر قدم ہر گام عاقلانہ ہے

# نعت پاک

زمانے میں وہ رہنما بن کے آئے
غریبوں کے مشکل کشا بن کے آئے

بلایا انھیں حق نے عرش بریں پر
محمدؐ حبیب خدا بن کے آئے

بنائے دو عالم نبیؐ ان کی ہستی
وہ دنیا میں خیرالوریٰ بن کے آئے

کوئی ان کا ثانی نہیں دو جہاں میں
محمد شہ دوسرا بن کے آئے

خدا نے انھیں شان بخشی نرالی
وہ نبیوں میں سب سے جدا بنکے آئے

اندھیرں نے سمٹا لیا اپنا دامن
جہاں میں وہ نور الہدیٰ بن کے آئے

یہ رتبہ بھلا کس کو حاصل ہے فیضی
وہ سلطان کل انبیاء بن کے آئے

# نعت پاک

مرادیں دل کی اپنے وہ نہ پائے ہو نہیں سکتا
تمہارے در سے خالی ہاتھ آئے ہو نہیں سکتا

تمہارے عشق کی معراج جس کو ہو گئی حاصل
زمانہ اور اس کو آزمائے ہو نہیں سکتا

جو دیوانہ ہوئے ہیں عشق رب عشق محمدؐ میں
دہکتی آگ پھر ان کو جلائے ہو نہیں سکتا

میں بیٹھتا ہوں اسی کشتی میں جسکے ناخدا تم ہو
طلاطم میں میری کشتی ڈگمگائے ہو نہیں سکتا

خدا جس کا نگہباں ہو محمدؐ ناخدا جس کے
سفینہ وہ بھنور میں ڈوب جائے ہو نہیں سکتا

در مولیٰ پہ جا کر جس نے اپنا سر جھکایا ہو
وہ غیروں کے در پر سر جھکائے ہو نہیں

دلوں میں جن کے فیضی عظمت عشق محمدؐ ہے
زمانہ ان کی نظروں سے گرائے ہو نہیں سکتا

## نعت پاک

محب یتیم و غریب آگیا ہے
بلندی پہ اپنا نصیب آگیا ہے

نہ گھبرا دل ناتواں اب نہ گھبرا
محمدؐ کا روضہ قریب آگیا ہے

نظر اب تو جلوؤں سے معمور ہوگئی
وہ دیکھو دیار حبیب آگیا ہے

کہیں گے انھیں حشر میں دیکھ کر ہم
وہ دیکھو ہمارا محبّ آگیا ہے

جسے دیکھنے کی تمنا تھی کب سے
وہ نظر کے قریب آگیا ہے

میں کعبہ کو جاؤں یا جاؤں مدینہ
یہ فیضی مقام عجب آگیا ہے

## نعت پاک

عجب سوال یہ تیرا ہے کیا مدینہ میں
خدا ہے اور خدا کی رضا مدینہ میں

تمام خلد بریں سے جو ہو کے آئی ہے
وہی تو چلتی ہے باد صبا مدینہ میں

یہی تمنا ہے اک دن وہ حکم ربی سے
بلا لیں مجھ کو حبیب خدا مدینہ میں

سلام ادب سے ہمارا بھی پیش کر دینا
تیرا جو پھیرا ہو باد صبا مدینہ میں

نگاہِ عشق نے ان کو ادب سے چوم لیا
ملیں حضور کے جو نقش پا مدینہ میں

مکینِ گنبد خضرا تمہارے بدبختی کو
دکھا دو جلوۂ زات خدا مدینہ میں

# نعت پاک

چمک پائی ہر اک ذرے نے انوار محمدؐ سے
منور سے جہاں حسن ضیابار محمدؐ سے

مروت پاسداری خلق ایثار محمدؐ کے
سبق لیں اہل عالم حسن کردارِ محمدؐ سے

غلامان محمدؐ نے وہ حق سے مرتبے پائے
ملا ہے فیض ایسا ان کو دربار محمدؐ سے

اسی سے سلسلہ ملتا ہے عرفان الٰہی کا
نکلتے ہیں جو رستے زلف خمدار محمدؐ سے

بھٹکتے گمرہی کے راستوں پر حشر تک ہم بھی
ملتی ہے منزل مقصود سرکار محمدؐ میں

خدا کے نور سے روئے محمد نے ضیا پائی
اجالا محفل کن میں ہے انوار محمد سے

خدا کے فضل سے فیضیؔ کبھی خواب وخیالوں میں
سکوں پائے دل مضطر بھی دیدار محمدؐ سے

# نعت پاک

آ گیا لب پہ تیرا نام مدینہ والے
بن گئے بگڑے مرے کام مدینے والے

اس کو طوفان حوادث میں ملا ہے ساحل
لے لیا جس نے تیرا نام مدینہ والے

علم رکھتے ہیں مگر اپنا عمل کچھ بھی نہیں
ہم یہیں پر تو ہیں ناکام مدینہ والے

تیرے میخانے کے ہم بھی پرانے میکش
کر عطا ہم کو بھی اک جام مدینے والے

رب کعبہ نے تیری مدحتیں قرآں میں کیں
ہم سے کیا ہو تیرا اکرام مدینے والے

یہ تو سب تیری دعاؤں کا کرم ہے ہم پر
رحمت رب جو ہوئی عام مدینہ والے

حشر میں فیضی کو مل جائے جہنم سے نجات
اتنا کردینا مرا کام مدینہ والے

# نعت پاک

کرم کی اک نظر مجھ پر مرے سرکار ہو جائے
یہ میرے دل کا صحرا بھی گل و گلزار ہو جائے

نگاہیں سبز گنبد اور سنہری جالیاں چومیں
جو قسمت سے مدینہ کا سفر اک بار ہو جائے

مری عقبیٰ بھی بن جائے سنور جائے مری دنیا
اشارہ تم اگر کر دو بیڑا پار ہو جائے

جنھیں سب رحمت العالمیں کہہ کر بلاتے ہیں
خدایا حشر میں ان کا ہمیں دیدار ہو جائے

قضا آنے سے پہلے ہاں مری اتنی تمنا ہے
زیارت کعبہ و طیبہ بس اک بار ہو جائے

میں جلوہ دیکھ لوں تیرا تیرے محبوب کا یارب
پھر اس کے بعد چاہے یہ نظر بے کار ہو جائے

حقیقت میں کرم یہ بھی ہے فیضی کملی والے کا
سفینہ بحر عصیاں سے جو مرا پار ہو جائے

# نعت پاک

مصیبت میں کسی نے جب پکارا یارسول اللہ
دیا ہے آپ نے آکر سہارا یارسول اللہ

بروز حشر ہوگا انبیا کا قافلہ لیکن
نہیں دے پائے گا کوئی سہارا یارسول اللہ

بجز اک آپکے آواز دینگے کسکو محشر میں
نہیں مشکل کشا کوئی ہمارا یا رسول اللہ

مدد فرمایئے میں طالب امداد ہوں آقا
دیا ہے آپ نے سبکو سہارا یا رسول اللہ

تمہیں ہو شافع محشر امیدیں بھی تمہیں سے ہے
تمہیں ہو ہم غریبوں کا سہارا یارسول اللہ

کرم کا تم جو کردو اشارہ یا رسول اللہ
بھنور میں ہم کو مل جائے کنارا یارسول اللہ

دعا رہتی ہے فیضی کے لبوں پر ہر گھڑی ہر پل
مدینہ دیکھ لوں آکر دوبارہ یا رسول اللہ

# نعت پاک

نور ہی نور ہے حسن رخ زیبا تیرا
ہر اجالے میں نظر آتا ہے جلوہ تیرا

لالہ وگل کے ورق پہ ہے فسانہ تیرا
پھوٹتا ہے لب بلبل سے ترانہ تیرا

تیری تمثیل زمانے میں نہیں ہے کوئی
جس نے بھی دیکھا تجھے ہوگیا شیدا تیرا

میرا ہر داغ جبیں پھر تو منور ہوجائے
کاش مل جائے مجھے نقش کف پا تیرا

دل وہی ہے جو تیری یاد میں مشغول رہے
سر وہی سر ہے جس میں رہے سودا تیرا

رشک کرنے لگے پھر اس پہ زمانے والے
جس پہ ہو جائے کرم اے شہ بطحا تیرا

پھر تو باقی نہ رہے کوئی بھی حسرت دلمیں
دیکھ لے فیضی جو اک بار مدینہ تیرا

# نعت پاک

گنہگاروں کے دل میں جب خیال آیا شفاعت کا
سہارا مل گیا ان کو ترے دامان رحمت کا

دیا ہے درس امی ہو کے تم نے سارے عالم کو
شریعت کا طریقت کا محبت کا عبادت کا

منور تا ابد یونہی رہے گی محفل عالم
اجالا کم نہیں ہوگا کبھی شمع رسالت کا

نہ گھبرائیں گناہگاران امت خوف محشر سے
رہے گا ہاتھ سر پر شافعِ روز قیامت کا

کوئی پرواہ نہیں موجِ حوادث کے تھپیڑوں کی
مری کشتی کو لنگر مل گیا ان کی شفاعت کا

کسی سے ہم کو نفرت ہو نہیں سکتی زمانے میں
حضور پاک سے فیضی ملا ہے درس الفت کا

# نعت پاک

کعبہ کا نظارہ ہو جائے طیبہ کا نظارہ ہو جائے
اے شاہ مدینہ جو تیری رحمت کا اشارہ ہو جائے

سن لیجئے کچھ تو میری ذرا مجھ پر کرم ہو بحر خدا
بس اتنی تمنا باقی ہے روضے کا نظارہ ہو جائے

میدان قیامت میں گرمی مٹ جائے ہماری تشنہ لبی
اے ساقیِ کوثر جو تیری رحمت کا شارہ ہو جائے

اللہ بنادے اس کو ولی تم رحم کرم کردو جو نبیؐ
پھر اوج ثریا پر اس کی قسمت کا ستارہ ہو جائے

فیضؔی پہ کرم کردے گا خدا پروانہ ملے گا بخشش کا
اے شافع محشر محشر میں جو تیرا سہارا ہو جائے

# نعت پاک

انتخاب آپ کا در اصل حکیمانہ ہے
تذکرہ آپ کا قرآن میں والہانہ ہے

وہی بخت سکندر وہی قرب خدا بھی ہیں
نبیؐ کا لطف و کرم جن پہ غائبانہ ہے

ملیں گے جام کوثر مومنوں کو جن کے ہاتھوں سے
اے ساقیِ کوثر جو تیری رحمت کا شارہ ہوجائے

جنہوں نے شافع محشر کو کرلیا راضی
انہیں کے واسطے جنت کا یہ نذرانہ ہے

وہی تقوے کے حامی ہیں وہی انسان ہیں فیضیؔ
کے خائف ہو کے بھی برتاؤ عاجزانہ ہے

# نعت پاک

گو ضد میں برق کی مومن کا آشیانہ ہے
خدا کا ان پہ ہی رحمت کا شامیانہ ہے

جو اتباعِ رسول ہی کو بندگی سمجھے
ان ہی پہ نظر کرم رب کی کریمانہ ہے

خدا نے جن کی نبوت میں اتارا ہے قرآن
انہی کا نام بھی اب لب پہ والہانہ ہے

بغیر آپ کے رب کو بھی چین آ نہ سکا
تمہیں بلانا تھا معراج اک بہانہ ہے

یہ عشق احمد مرسل کا فیض ہے فیضیؔ
نور ایمان سے لب ریز یہ پیمانہ ہے

# نعت پاک

جاتے ہیں سب ہی دل مضطر لئے ہوئے
پر لوٹتے قلب منور لئے ہوئے

اللہ رے یہ شان غلاموں کی آپ کے
آئیں ہیں کیا ازل سے مقدر لئے ہوئے

منزل سے گمرہی کا مجھے خوف کچھ نہیں
ہو مطمئن میں آپ سا رہبر لئے ہوئے

جنت بجی ہے بہر غلامان مصطفےٰؐ
حوریں کھڑی ہیں روئے منور لئے ہوئے

پہنچیں گے رب کے سامنے بخشش کے واسطے
امت کو اپنی شافع محشر لئے ہوئے

مل جائیگا ہمیں بھی محبت کا کچھ صلہ
نیتیؔ ہیں ہم بھی بخت سکندر لئے ہوئے

# نعت پاک

کھل جائیگا دنیا میں مری حسرت کا بھرم انشاء اللہ
چومے گی جبین شوق مری جب باب حرم انشاء اللہ

جو یوں ہی تمنا دل میں رہی مہمان حرم بن جاؤنگا
مجھ کو بھی بلالیں گے اک دن مختار حرم انشاء اللہ

رحمت کی گھٹائیں آ کے جہاں ہر وقت برستی رہتی ہیں
دیکھیں گے نظر سے ہم بھی کبھی طیبہ و حرم انشاء اللہ

مل جائے گا جام کوثر بھی سرکار کے ہاتھوں سے مجھ کو
وہ گرمیِ محشر میں مجھ پر کردینگے کرم انشاء اللہ

یہ دل کی لگی کو یوں ہی رہی فیضیؔ کوئی مشکل کام نہیں
ہم ہونگے کسی دن اور ہوگا دربارِ حرم انشاء اللہ

# نعت پاک

چند قطرے میری آنکھوں سے بہا لوں تو چلوں
اشک دل گوہر نایاب بہا لوں تو چلوں

اس جگہ آ کے بدل جاتی ہے تدبیریں بھی
اپنی بگڑی ہوئی تدبیر بنالوں تو چلوں

اس جگہ آ کے خدائی بھی ہوئی ہے قرباں
اپنی ہستی کو اسی جا پہ مٹا لوں تو چلوں

جن کے ہر نقش کف پا سے جو اکسیر ہوئی
بس اسی خاک کو آنکھوں سے لگا لوں تو چلوں

ان کے الطاف و کرم فیض و کرم سے فیضؔی
میری سوئی ہوئی خدمت کو جگالوں تو چلوں

# نعت پاک

اللہ کا گھر بھی دیکھیں گے دربار مدینہ دیکھیں گے
ان آنکھوں میں ہم بھی فضل خدا انوار مدینہ دیکھینگے

شاہوں کی جہاں جھکتی ہو جبیں دامن کو جہاں پھیلاتے ہیں
ہم بھی وہ سخاوت دیکھیں گے دربار مدینہ دیکھیں گے

فردوس بداماں جس کو کہیں رحمت کا خزانہ جس کو کہیں
حوروں کو تمنا ہے جس کی گلزار مدینہ دیکھیں گے

کیا چیز ہے یہ مٹی کا بشر ہوتے ہیں نچھاور حور و ملک
وہ گنبد خضریٰ دیکھیں گے اک بار مدینہ دیکھیں گے

بیتاب نگاہیں ٹھہر ذرا وہ حکم ہوا انشاء اللہ
وہ وقت مدینہ بھی آجائیگا فیضی اک بار مدینہ دیکھیں گے

# نعت پاک

با عمل ہونگے یہاں صاحب ایماں ہونگے
بس حشر میں فردوس بداماں ہونگے

جو نمازوں میں جھکاتے ہیں محبت سے جبیں
کام بگڑے ان لوگوں کے آساں ہونگے

حشر میں خوبیاں بتلائے گا جب رب جلیل
سن کے توصیف محمد سب ہی حیراں ہونگے

حشر میں ان ہی کو دیدار میسر ہوگا
آپ کے دید کے جس آنکھ میں ارماں ہونگے

دردِ دل پاس وفا جذبۂ ایماں فیضیؔ
کامیابی کے حقیقت میں یہ ساماں ہونگے

# نعت پاک

تم سے روشن ہوئے یہ زمین و آسمان فخر کون و مکاں تم پہ لاکھوں سلام
تم سے زینت ہے دنیا کی اور دین کی دین کے پاسباں تم پہ لاکھوں سلام

قلب مضطر کو راحت ملی تم سے تم ہی سے چشمۂ فیض جاری ہوا
حق نے رحلت سراپا بنایا تمہیں رحمت بیکراں تم پہ لاکھوں سلام

فیض یہ بھی تمہاری دعاؤں کا ہے حور و غلماں کے مالک ہوئے امتی
حق نے جنت کی کنجیاں عطا کی تمہیں شاہ باغ جناں تم پہ لاکھوں سلام

ساری دنیا کو درس اخوت دیا تم نے اخلاق سے سب کو اپنا کیا
مرحبا مرحبا حاصل کن فکاں مونس دشمناں تم پہ لاکھوں سلام

میں نے مانا گنہگار ہوں بالیقیں نام لیوا ہوں پھر بھی تمہارا نبی
اپنے فیضی پہ بھی اک نگاہ کرم رہبر عاشقاں تم پہ لاکھوں سلام

## نعت پاک

جس پر بھی شفیع محشر کی ایک ادنیٰ نظر ہو جائے
یہ سچ ہے ہے کہ کعبہ کی رحمت بھی ادھر ہو جاتی

سرکار دو عالم کی عظمت اور شان کریمی کیا کہنا
محبوب کی مرضی ہونے پر رب کی بھی نظر ہو جاتی

کیا کہیے جنون عشق ووفا دیکھوں تو محبت کی طاقت
دیوانے جدھر ہو جاتے ہیں دنیا بھی ادھر ہو جاتی ہے

جب یاد تمہاری آتی ہے سب چین وسکون کھو جاتا ہے
پھر اپنی شب فرقت جاناں کانٹوں پہ بسر ہو جاتی ہے

روتا ہوں شب فرقت میں اگر یہ جذب محبت کیا کہیے
اس حال پریشاں کی فیضیؔ ان کو بھی خبر ہو جاتی ہے

# نعت پاک

خدا کی ذات پہ جس کا توکل جس کا ایمان ہے
حقیقت میں وہ مومن ہے وہی کامل مسلماں ہے

جسے کچھ بھی نہیں ہے واسطہ محبوب داور سے
جہاں میں دیکھئے ایسا بشر کتنا پریشاں ہے

انہی دم سے ہم نے منزل مقصود پائی ہے
ہمیں ان کا بنایا امتی یہ رب کا احساں ہے

ڈبو سکتی نہیں ہے موج طوفاں اس سفینے کو
محمدؐ ناخدا جس کے خدا جس کا نگہباں ہے

مدینہ دل کا کعبہ درحقیقت رشک جنت ہے
کے ویرانہ بھی جس کا جنت بداماں ہے

نظر جس پر ہوئی سرکار دو عالم کی اے فیضیؔ
حقیقت میں وہ ہے بخت سکندر اور سلطاں ہے

# نعت پاک

مالک ہر دوسرا صل علیٰ صل علیٰ
صاحب جود و سخا صل علیٰ صل علیٰ
تم ہو محبوب خدا صل علیٰ صل علیٰ
تم پہ ہے فضل خدا صل علیٰ صل علیٰ

نور حق ہے آپ ہی میں جلوہ گر
آپ ہیں نور خدا صل علیٰ صل علیٰ

منزل مقصود ہے دراصل میں
آپ کا ہر نقش پا صل علیٰ صل علیٰ

آپ کا ہر لفظ فرمان خدا
آپ ہیں حق کی صدا صل علیٰ صل علیٰ

مرحبا یہ آپ کی شان عظیم
آپ شاہ انبیاء صل علیٰ صل علیٰ

سن دعا فیضی کی اے رب جلیل
از طفیل مصطفیٰ صل علیٰ صل علیٰ

# نعت پاک

کیا کمی ہے میرے ساقی تیرے میخانے میں
ڈال دے چند ہی قطرے میرے پیمانے میں

فقط ادنیٰ اشارہ ہی میری سمت بدل دیگا
لگے گی دیر کیا آقا میری بگڑی بنانے میں

مجھے بھی بخشوا دینا بروز حشر یا آقا
نہیں طاقت رہیگی اس گھڑی حالت بتانے میں

دعا کیجئے خدا سے سوئے طیبہ ہو سفر اپنا
جہاں رہتی ہے رحمت ساتھ سب کے آنیجانے میں

چلے جاؤ سکوں مل جائے گا چشم تمنا کو
انھیں کیا دیر لگتی نقاب رخ اٹھانے کو

خدارا اب بلا لیجئے در اقدس پہ فیضیؔ کو
چھپی ہوئی ہیں رحمتیں رب کی تمہارے آستانے میں

# نعت پاک

آپ ہیں عرش اعلیٰ کے مسند نشیں تم سا دوں جہاں میں کوئی بھی نہیں
تم ہو محبوب رب فخر عرش نشیں تم سا دونوں جہاں میں کوئی بھی نہیں

تاج معراج کا حق نے بخشا تمہیں روز محشر کا مالک بنایا تمہیں
مرحبا مرحبا شافع مذنبیں تم سا دونوں جہاں میں کوئی بھی نہیں

حق نے نور محمد مشفا کیا اور نبیوں سے پہلے ہی پیدا کیا
تم ہی ہو اولیں تم ہی ہو آخریں تم سا دونوں جہاں میں کوئی بھی نہیں

جتنے آئے ہیں اپنے وقت میں سب ہی محتاج شافع محشر کے
آپ نبیوں میں افضل شہ مرسلیں تم سا دونوں جہاں میں کوئی بھی نہیں

روز محشر میں مجھ فیضی سیاہ کار کی لاج رکھنا پڑے گی تمہیں بالیقیں
تم ہو محبوب رب شافع دلبریں تم سا دونوں جہاں میں کوئی بھی نہیں

# نعت پاک

وہ اہل فلک ہوں کہ اہل زمیں ہوں لبوں پر تمہارا ہی نام آرہا ہے
فرشتے نچھاور ہوئے جارہے ہیں خدا کا تم پر سلام آرہا ہے

یہ دنیا وہ جنت یہ عالم وہ عالم بنایا ہے ان کے لئے خدا نے
کہ نور خدا سے ہے نور محمدؐ وہی نور ہم سب کے کام آرہا ہے

شہ انبیاء بھی ہو محبوب رب بھی کریں ناز تم پر بھی ہم امتی کیوں
فرشتوں نے بھیجے درودوں کے تحفہ لو نبیوں کا تم پر سلام آرہا ہے

جہاں ہر طرف نور ہی نور کے ہیں جلوے جہاں نور رب کام آرہا ہے
زمیں آسماں ناز کرتے ہیں جن پر لبوں پر ہر اک کے وہ نام آرہا ہے

تمہارے کرم سے لگے پار بیڑے یہ میرا سفینہ کنارے لگادو
ادھر بھی ہو چشم عنایت خدارا یہ فیضی تمہارا غلام آرہا ہے

# نعت پاک

سرکار دو عالم کی صورت آنکھوں میں سمائی جاتی ہے
محبوب خدا کی الفت کو جب دل میں بسائی جاتی ہے

جب عشق نبی ہو جاتا ہے اللہ بھی چاہتا ہے اس کو
قدموں میں اسکے تم دیکھو دنیا کو جھکائی جاتی ہے

دراصل میں ایسے لوگوں کو جنت کا مزا آجاتا ہے
جب عشق نبی میں گم ہو کر ہستی کو مٹائی جاتی ہے

دنیا بھی انھیں مل جاتی ہے عقبیٰ بھی انہیں مل جاتی ہے
سرکار مدینہ کی الفت جب دل میں سمائی جاتی ہے

یہ راز نہاں ہے اے فیضیؔ جسکا کے سمجھنا مشکل ہے
کیوں طور جلایا جاتا ہے کیوں برق گرائی جاتی ہے

# نعت پاک

اگر سوئے طیبہ سفر دیکھ لیتے
شہ انبیاء کا وہ گھر دیکھ لیتے

ہے وابستہ جن سے خدائی بھی دیکھو
وہ دامان خیرالوریٰ دیکھ لیتے

جہاں عرش اعظم جھک رہا ہے زمیں پر
حبیب خدا کا وہ گھر دیکھ لیتے

تجلی رخ مصطفیٰ کی جہاں ہے
ہم آنکھوں سے وہ رہ گزر دیکھ لیتے

جہاں آنکھ کو دل کی کو تسکین ہوتی ہے
مدینہ اگر ایک نظر دیکھ لیتے

جہاں نور ہی نور پھیلا ہوا ہے
ان ہی جلوؤں کو اک نظر دیکھ لیتے

سمجھتے ہیں مل گئی ساری نعمت
مدینہ کو فیضی اگر دی دیکھ لیتے

# نعت پاک

جو عمر بھر تجھے قرآن کا احترام رہے
تمام خلد کی جاگیر تیرے نام رہے

خیالِ عقبٰی اگر دل میں صبح و شام رہے
پھر اس دنیا سے مطلب برائے نام رہے

تمام خلق میں پھر اس کا احترام رہے
کے جس کے لب پہ ترا ذکر صبح و شام رہے

یہ شان شافعِ محشر کے ہے غلاموں کی
غلام ان کے فرشتوں سے ہم کلام رہے

غم حبیب خدا سے رہی جنہیں نسبت
کہ دو جہاں میں وہی لوگ شاد کام رہے

عجیب شان غلاموں کی آپ کے دیکھی
کہ ان کے سامنے سلطان بھی غلام رہے

یہی دعا ہے یہی آرزوئے دل فیضیؔ
اب تمام عمر مرا طیبہ میں ہی مقام رہے

## نعت پاک

جسے ہے خوف خدا وہ بشر ہی دانہ ہے
اسی کے ہاتھ میں تا ابد زمانہ ہے

بالیقیں جو تیرے محبوب کے شیدائی ہیں
ان ہی کے لوح و قلم عرش بھی نذرانہ ہے

دفتر شمع رسالت کو ذرا دیکھئے گا
سر فہرست نظر آئے وہ پروانہ ہے

تم ہی قرآں تم ہی رحمت سراپر بزم عالم میں
یہ اعجاز و شرف خالق کا کریمانہ ہے

رہیں گے سرخ رو فیضیؔ وہی زمانے میں
کہ جن کا کلمۂ طیب ہی آب و دانہ ہے

# نعت پاک

اس پر نظر کرم رب کی والہانہ ہے
جو حسن خلق اور خدمت میں ہی دیوانہ ہے

بشر وہی جو بشریت کا ہو جامہ پہنے
ورنہ حیوان ہے پاگل ہے وہ دیوانہ ہے

خدا بھی خوش رہے اور مصطفیٰ رہے راضی
اسی تلاش میں اب تا ابد زمانہ ہے

غلام مصطفےٰ کو اب کی نظریں دیکھتی ہونگی
مومنوں کے لئے دیدار ہی نذرانہ ہے

وہی ہیں دولت ایماں کے پاسباں فیضیؔ
کے جنکے پاس محبت ہی کا خزانہ ہے

# نعت پاک

سبحان اللہ تمہاری شان و عظمت یا رسول اللہ
ز سر تا پا ہو تم رحمت ہی رحمت یا رسول اللہ

نہیں ہے موافق اسرار و حکمت یا رسول اللہ
تم ہی ہو محرم راز حقیقت یا رسول اللہ

تمہیں نے خاک کو معراج عظمت بخش دی آقا
تمہیں سے عرش نے پائی ہے عظمت یا رسول اللہ

تمہارے ذکر سے تو قلب مضطر چین پاتا ہے
تم ہی ہو دل کی تسکیں جان کی راحت یا رسول اللہ

بھرم رکھ لینا تم اس امت عاصی کا محشر میں
کے تم ہو شافع محشر حقیقت یا رسول اللہ

یہ فیضی بھی تمہارے در کا ایک ادنیٰ سوالی ہے
رہے سر پر سدا دامان رحمت یا رسول اللہ

# نعتِ پاک

نبیؐ نے اپنے کرم سے یوں فیضیاب کیا
بروز حشر بھی امت کو کامیاب کیا

خدا نے نور وہ بخشا نبی اکرم کو
تمام عالم امکاں کو فیضیاب کیا

جنہوں نے پیروی دنیا میں کی محمدؐ کی
خدائے پاک نے بس ان کو کامیاب کیا

خدا نے نورِ حقیقی سے اپنے چمکا کے
نبیؐ کے نور کو مانند آفتاب کیا

بلا کے رب نے سرِ عرش اپنے پیارے کو
ہزاروں پردوں سے پھر خود کو بے نقاب کیا

جہاں میں آئے کئی انبیاء مگر فیضیؔ
خدا نے صرف محمدؐ کو انتخاب کیا

# نعت پاک

سلطان دو جہاں ہے جو جان بتول ہے
محبوب کبریا وہ ہمارا رسول ہے

جس کو خدا کا خوف نہ الفت رسول کی
دنیا کا ایسے لوگوں کا جینا فضول ہے

جس کو رسول پاک کی سنت عزیز ہو
ہر ایک نیکی اس کی خدا کو قبول ہے

جن و بشر ملائکہ جائیں نہ کیوں وہاں
اس آستاں پہ رحمت رب کا نزول ہے

سچی لگن تھی جس کو مدینے پہنچ گئے
ہم دور ہیں جو فیضؔ ہماری یہ بھول ہے

# نعت پاک

جنت کے نظاروں میں نظر آئے محمدؐ
قرآن کے پاروں میں نظر آئے محمدؐ

ہر اک اجالے میں ملا نور ان ہی کا
چاند اور ستاروں میں نظر آئے محمدؐ

ان ہی کے پسینے سے مہک پائی گلوں نے
گلشن کی بہاروں میں نظر آئے محمدؐ

محشر میں جنہیں پوچھنے والا نہ تھا کوئی
ان درد کے ماروں میں نظر آئے محمدؐ

عرفات کا میدان ہزاروں کا ہے ہجوم
فیضیؔ ان ہزاروں میں نظر آئے محمدؐ

## نعت پاک

سوالی بن کے تیرے در پہ ہم بھی آج آئے ہیں
امیدیں رکھتے ہیں تجھ سے کہ جھولی خالی لائے ہیں

سنا ہے بگڑی تقدیریں تمہارے در پہ بنتی ہے
یہ سن کے بگڑی قسمت ہم بنانے در پہ آئے ہیں

کوئی رہبر ملا نہ ہم کو کوئی تم سا کوئی اس زمانے میں
بہت چھانی ہے ہم نے خاک دنیا دیکھ آئے ہیں

ہوئے ہیں پاک وہ رستے جہاں میں کفر وظلمت سے
جہاں پر بھی نقوش پا تمہارے جگمگائے ہیں

جنہیں عشق نبیؐ ہے اور خدا کا خوف ہے فیضیؔ
ان ہی کے سر پہ ہر دم ہر گھڑی رحمت کے سائے ہیں

# نعت پاک

اسی پہ سایہ فگن ہر گھڑی دامان رحمت ہے
وہ جس کے دل میں سرکار دوعالم کی محبت ہے

خدا ہم کو دکھائے کاش ہم بھی دیکھ لیں جا کر
عرب کی سرزمیں پر جو مدینہ مثل جنت ہے

مجھے کچھ بھی نہیں ہے واسطہ دنیا کی نعمت سے
غلامان نبیؐ ہوں عشق احمد میری دولت ہے

بلایا عرش اعظم پر بنایا شافعِ محشر
محمدؐ مصطفےٰ کی حق کی نظروں میں یہ الفت ہے

زمانہ مرتبہ دیکھے گا اس کا بر سر محشر
جسے سرکار دوعالم سے فیضی خاص نسبت ہے

# نعت پاک

جس کو در اصل قرب خدا چاہیے
اس کو عشق نبیؐ کی رضا چاہیے

مجھ سے پوچھے کوئی اور کیا چاہیے
اس سے راضی حبیب خدا چاہیے

جس سے پر مرض کا ہو سکے گا علاج
ان کے قدموں کی خاک شفا چاہیے

ہم کو دنیا کی عزت نہ زر چاہیے
صرف نظر کرم مصطفےٰ چاہیے

فیضیؔ ہردم انھیں دیکھتا ہی رہوں گا
دل کے اس آئینے کو جلا چاہیے

# نعت پاک

ہر ایک سو ہر جگہ موجود ہے جلوہ محمدؐ کا
جہاں میں بہہ رہا ہے فیض کا دریا محمدؐ کا

جہاں ہر آن نچھاور ہوتی رہی ہیں رحمتیں رب کی
میری آنکھوں میں رہتا ہے وہی روضہ محمدؐ کا

یہی تو راز ہے وہ راز محض جس کو کہتے ہیں
فرشتے بھی نہ سمجھے آج تک رتبہ محمدؐ کا

کیا تھا ہمنشیں امت کے خاطر اپنے مولا کو
زمیں تا حشر بھولے گی نہ وہ سجدہ محمدؐ کا

چلے جاؤ اٹھالو فیض فیضیؔ ان کے روضے سے
کھلا رہتا ہے ہر دم فیض کا دریا محمدؐ کا

# نعت پاک

قلب مضطر کا سکوں میری تمنا تم ہو
میرے تاریک مقدر کا ستارہ تم ہو

تم سے بڑھ کر کون مجھے دنیا میں نہیں کوئی عزیز
میری چاہت میری حسرت کا خزانہ تم ہو

اک جھلک ہی سے ہوئے حضرت موسیٰ بے ہوش
جو کہ چمکا تھا سر طور وہ جلوہ تم ہو

میں اندھیروں میں بھی پا جاتا ہوں منزل کا سراغ
میری نظروں میں وہ ایماں وہ ایماں کا اجالا تم ہو

فیض سے اپنے جو عالم کو کرے ہے سیراب
اصل میں رحمت باری کا وہ دریا تم ہو

# نعت پاک

دیار حبیب خدا چوم لیتے ہیں
وہ سنگ در مصطفیٰ چوم لیتے ہیں

جہاں آپ کا نقش پا چوم لیتے ہیں
وہیں جھک کے وہ خاکِ پا چوم لیتے ہیں

جو لے جاتی قسمت مدینے ہمیں بھی
تو پلکوں سے خاک شفا چوم لیتے ہیں

مقدر سے ملتا ہے جو موقع یہ ہم کو
قدم آپ کے مصطفیٰ چوم لیتے ہیں

جو کعبہ کو جاتے ہیں تو سنگ اسود
اے فیضی بفضل خدا چوم لیتے ہیں

# نعت پاک

سب ہی کے واسطے کب ہے رخ زیبا محمدؐ کا
نگاہ عشق کا حاصل بس جلوہ محمدؐ کا

برستیں رہتی ہیں ہردم جہاں ہر رحمتیں رب کی
میری آنکھوں میں رہتا ہے وہی روضہ محمدؐ کا

خدائے برتر و بالا سے بہتر کون سمجھے گا
فرشتے بھی نہ سمجھے آج تک رتبہ محمدؐ کا

وہ بخشائیگا مولیٰ سے گنہگاروں کو محشر میں
پئے بخشش جو ہوگا حشر میں سجدہ محمدؐ کا

خدا کے فضل سے ملتا ہے کیا تم جا کے دیکھو تو
کہ سرچشمہ ہے فیضیؔ فیض کا روضہ محمدؐ کا

# نعت پاک

ہم نے تو نصیب اپنا انہیں سونپ دیا ہے
جو رحمت عالم ہے جو محبوب خدا ہے

ہاں فکر ہمیں گردش دوراں کی نہیں ہے
دامان کرم آپ کا جو تھام لیا ہے

اللہ نے خود عرش معلیٰ پر ملایا
سرکار دوعالم کو یہ اعزاز ملا ہے

اک آپ نبی اول و آخر ہیں جہاں میں
یہ مرتبہ شافع محشر کو ملا ہے

کیا موج بلا فیضی مجھے غرق کریگی
کشتی کا نگہباں مری میرا خدا ہے

# نعت پاک

جو حکم خدا فرمان نبی کا دل سے خوگر ہوتا ہے
فیضان کرم پھر آقا کا اس دل پہ برابر ہوتا ہے

یہ لطف و کرم ہے آقا کا یہ شان نبوت کیا کہنا
جس پر بھی نظر ہو جاتی ہے قسمت کا سکندر ہوتا ہے

مانا کہ بشر ہیں وہ لیکن محبوب خدا ہیں افضل ہیں
سرکار دو عالم کا رتبہ کیا سب کے برابر ہوتا ہے

سرکار اشارہ کرتے ہیں اور رب کا بلاوا آتا ہے
وہ دیکھ ہی لیتا ہے روضہ جس کا مقدر بھی ہوتا ہے

جو عشق نبی میں گم ہو کر مصروف عبادت ہوتے ہیں
پھر ذکر بھی ان کا فضل خدا افلاک کے اوپر ہوتا

محبوب خدا کی نسبت سے عظمت یہ ملی ہے یثرب کو
طیبہ کی گلی کا ایک پھیرا اک حج کے برابر ہوتا ہے

سرکار مدینہ کی چاہت جس دل کو منور کرتی ہے
وہ سب سے بہتر ہے فیضیؔ وہ سب سے برتر ہوتا ہے

# نعت پاک

دیدار مدینہ سے فیضیؔ یہ حال ہمارا ہوتا ہے
لگتا ہے جیسے آنکھوں کو جنت کا نظارہ ہوتا ہے

سرکار دو عالم کا روضہ ہوتا ہے نظر کے سامنے جب
انوار خدا کے جلوؤں کا اس وقت نظارہ ہوتا ہے

جب حج کا بلاوا آتا ہے اللہ کی جانب سے لوگوں
اس وقت بلندی پر سمجھو قسمت کا ستارہ ہوتا ہے

وہ وقت بھی پڑتا ہے ہم پر جب اپنے پرائے ہوتے ہیں
اللہ کی رحمت کا اس دم بس ہم کو سہارا ہوتا ہے

ایک بار ہمیں بلوا ہی لیا یہ احسان و کرم ہے مولیٰ کا
اب دیکھنا یہ ہے فیضیؔ ہمیں کب جانا دوبارہ ہوتا ہے

## نعت پاک

روضۂ مصطفیٰ پر بصدق و صفا اپنی پستی مٹائے تو کیا بات ہے
مٹ کے عشق نبی میں حقیقت میں ہی دل کی دنیا بسائے تو کیا بات ہے

شوق دیدار میں جائے طیبہ کو جو جا کے واپس نہ آئے تو کیا بات ہے
اس شہر انبیاء کے ہی قدموں میں جو اپنا مسکن بنائے تو کیا بات ہے

جن کے دل میں رہی الفت مصطفیٰ دل منور ہوئے مثل شمس و قمر
عشق احمد میں ہم ہو کے صبح و مسا دل کی دنیا بسائے تو کیا کہنا

چل رہے ہیں صداقت کی راہوں میں جو وہ گناہوں سے محفوظ ہیں دیکھئے
ہر بشر بحر عصیاں سے ہی اس طرح اپنا دامن بچائے تو کیا بات ہے

جو مٹے عشق میں در حقیقت ہی میں ان کو جینے کا فیضی ہنر آ گیا
اس در مصطفیٰ پر عقیدت سے جو اپنی آنکھیں بچھائے تو کیا بات ہے

# نعت پاک

یہ ہی ہے میری التجا یا محمدؐ
ہو قبول میری دعا یا محمدؐ

خدارا ہماری بھی بگڑی بنادو
زمانے کے مشکل کشا یا محمدؐ

تمہارے ہی پرتو سے اے نور یزداں
ہر اک شئے نے پائی ضیا یا محمدؐ

جھکا کر جبیں اپنی پلکوں سے چوموں
جو مل جائے گر نقش پا یا محمدؐ

ازل سے ابد تک نہیں تم سا کوئی
میں کہہ دوں گا یہ بر ملا یا محمدؐ

مجھے آپ فیضیؔ کو در پر بلا لو
میں سمجھوں گا سب پالیا یا محمدؐ

# نعت پاک

جن کے دل میں ہے مولیٰ کی الفت چھپی
ان کے سینے میں ایماں کی دولت چھپی

بڑھ کے دامان خیرالبشر تھام لو
ان کے دامن میں اپنی شفاعت چھپی

جا کے ایک دن مدینہ میں ڈھونڈو کبھی
جابجا رحمتوں کی ہے دولت چھپی

وہی قرب خدائی کے حقدار ہیں
جن کے دل میں محمد کی الفت ہے چھپی

چوم لوں ان کے روضے کی تم جالیاں
ہے وہاں رب کعبہ کی دولت چھپی

ان کے اوصاف پر غور کیجئے ذرا
ہے اداؤں میں ان کی محبت چھپی

سرخ رو ہیں وہ فیضی وہی کامراں
جن کے دل میں شہ دیں کی چاہت چھپی

# نعت پاک

مومنوں کی روح کی بالیدگی طیبہ میں ہے
بھینی بھینی سی مہک فردوس کی طیبہ میں ہے

اول و آخر پیمبر اور تو کوئی نہیں
ختم ہے جس پر نبوت وہ نبی طیبہ میں ہے

پھر کسی کو شرف نہ حاصل ہوا معراج کا
عرش کا مہماں بنا تھا ہاں وہی طیبہ میں ہے

ناز کرتی ہے خدائی جن کے ہر انداز پر
جس پہ شیدا ہے خدائی جن کے ہر انداز پر

تم بفیض احمد مرسل ہو فیضی کامیاب
شفقتوں اور رحمتوں کا وہ سخی طیبہ میں ہے

# نعت پاک

انسان کو انسان بنایا حضور
منشائے رب کو خوب نبھایا حضور نے

حلقہ بگوش ہوگئے دشمن بھی آپ کے
دنیا کو حسن خلق دکھایا حضور نے

ہر شرک اور بدعت سے یوں دامن بچایئے
چلنا صراط حق پہ سکھایا حضور نے

راز حیات جس میں تھی پوشیدہ زندگی
وہ فلسفہ جہاں کو بتایا حضور نے

فیضی جہاں کو درس مساوات بخش کر
چھوٹے بڑے کا فرق مٹایا حضور نے

# نعت پاک

بلایا تھا تمہیں عرش اعظم پہ رب نے یہ عظمت نہیں تو اور پھر کیا ہے
بنایا تمہیں سارے نبیوں سے افضل حقیقت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے

کیے چاند کے ایک اشارے سے ٹکڑے ہوا جنکی انگلی سے پانی بھی جاری ہوا
گواہی شجر اور حجر تک نے دیدی نبوت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے

بشکل بشر آپ تشریف لائے نبوت کا حق نے رکھا تاج سر پر
بجالائے ہر حکم خلاق عالم اطاعت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے

بچایا تا قیامت کے سورج سے ہم کو کیا سر پہ دامان رحمت کا سایہ
جہنم کی آتش سے ہم کو بچایا شفاعت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے

ہر اک داغ ہے رشک مہر منور ہر اک زخم دل گل بداماں ہے فیضیؔ
سوائے نبی غیر کی یاد دل میں خیانت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے

# نعت پاک

دیکھنا گر مقدر سے موقع ملا در پہ آقا کے ہم سر کے بل جائیں گے
دیکھ کر وہ مدینہ میں کی رنگینیاں دل کے ارماں سارے نکل جائیں گے

گردش دور ہونگی ہماری سب ہی حادثات زمانہ بھی ٹل جائینگے
رحمت رب میسر ہے سب کے لئے جذبۂ شوق دیدار ہی چاہئے

آج جو جا رہے ہیں اور باقی رہے دیکھنا انشاء اللہ وہ کل جائینگے
مصطفیٰ آپ کے در پہ جو بھی گیا اس کو اپنی طلب سے سوا مل گیا

یا نبی گر نگاہِ کرم ہوگئی یہ جو بگڑے ہوئے دن بھی ٹل جائیں گے
تم ہو محبوب رب شہ انبیاء تم ہو شافع روز جزا گر ہمیں

جذبۂ عشق احمد بھی اتنا بڑے خود بہ خود ہم کو منزل نظر آجائیگی
دیکھنا پھر تو فیضی اس رب کا کرم گرتے گرتے ہوئے بھی سنبھل جائینگے

# نعت پاک

نور یزداں کی چمکتی روشنی طیبہ میں ہے
شیفتہ جس پر خدا ہے وہ نبی طیبہ میں ہے

آکے جبریل امیں سر کو جھکاتے ہیں جہاں
ایسا نوری آستاں جان علی طیبہ میں ہے

آنکھ کو جس کی تمنا دیکھنے کی ہے عزیز
ایسی پر رونق ضیا در اصل ہی طیبہ میں ہے

شافع روزِ جزا ہم عاصیوں کے نگہباں
ختم جس پر ہے نبوت وہ نبی طیبہ میں ہے

جو ہیں فیضیؔ اصل میں دیوانے اس محبوب کے
جانتے ہیں وہ شرف زندگی طیبہ میں ہے

## نعت پاک

رہیں کیوں تشنہ لب آخر یہ مستانے محمدؐ کے
کھلے ہیں جا بجا دنیا میں میخانے محمدؐ کے

انھیں کیا جان کی پرواہ انھیں کیا خوف مرنے کا
نثار شمع حق ہوتے ہیں پروانے محمدؐ کے

جو ہیں سرشار عشق احمد مختار میں ان کو
ملینگے خلد میں بھی جام و پیمانے محمدؐ کے

نظر آتا ہے عکس ذات باری ان کے جلووں میں
منور ہوگئے سب آئینہ خانے محمدؐ کے

ملے گی رحمت مخصوص ان کو دونوں عالم میں
حقیقت میں جو ہے دنیا میں دیوانے محمدؐ کے

بشر حیران و ششدر ہیں ملائک دم بخود فیضی
مراتب کتنے اونچے ہیں خدا جانے محمدؐ کے

# نعت پاک

للہ دکھا دیجئے انوار مدینہ
محروم نہ رکھئے مجھے سرکار مدینہ

ہے نور خدا جلوۂ سرکار مدینہ
اللہ کا دربار ہے دربار مدینہ

ہوں عاجز و ناچار گنہگار سراپا
مجھ پر بھی کرم کیجئے سرکار مدینہ

فردوس نہیں کوچۂ طیبہ کا ہوں شیدا
اللہ دکھا دے مجھے دربار مدینہ

بعد از خدا بزرگ حبیب خدا کی ذات
کیا شان ہے کیا عظمت سرکار مدینہ

جلوؤں سے ان کے دیکھو دمکتی ہے کائنات
ہر سمت نظر آتے ہیں انوار مدینہ

محشر میں کوئی خوف نہیں ہے ہمیں فیضی
ہیں بہر شفاعت وہاں مختار مدینہ

## نعت پاک

مجھے بھی ملے یہ صلہ یا محمدؐ
کہ دیدار ہو آپ کا یا محمدؐ

یہ شمس و قمر یہ زمیں و زماں
تم ہی سے ہے ان میں ضیا یا محمدؐ

جو انسانیت کے بھی قائل نہیں تھے
دیا ان کو درس وفا یا محمدؐ

اسے لطف جنت ملا زندگی میں
جو راہِ ہدیٰ میں چلا یا محمدؐ

ہو فیضیؔ کو ڈر موج طوفاں کا کیسے
ہو تم جب مرے ناخدا یا محمدؐ

## نعت پاک

ان کی الفت کو میرے دل میں بسالوں تو چلوں
اپنے اجڑے ہوئے گلشن کو سجالوں تو چلوں

مس کے اس روضۂ محبوب خدا سے اپنے
دل کی پژمردہ کلی پھول بنالوں تو چلوں

جس جگہ آکے فرشتوں کو بھی معراج ہوئی
اس جگہ منزل مقصود بنالوں تو چلوں

جو ازل ہی بنائے گئے غمخوار و شفیق
اپنی روداد الم ان کو سنالوں تو چلوں

ان کے جلوؤں کو مرے دل میں سما کر فیضیؔ
دل کی اجڑی ہوئی بستی کو بسالوں تو چلوں

# نعت پاک

محبوب خدا وہ سرور دیں سلطان پیمبر آتے ہیں
مٹ جائینگی ساری تاریکی وہ نور کے پیکر آتے ہیں

کیا جن و بشر کیا حور وملک یہ شان پیارے آقا کی
جبریل بھی پر پھیلائے ہوئے خدمت میں جھاں پر آتے ہیں

نادار و گدا کا ذکر ہی کیا سرکار دو عالم کے در پر
پھیلائے ہوئے دامن اپنا سلطان بھی اکثر آتے ہیں

وہ مہکی شب جنت کی معراج کی شب یہ دھوم مچی
اللہ سے ملنے عرش بریں سلطان پیمبر آتے ہیں

وہ بخت سکندر ہیں فیضی جلوؤں میں نہایا کرتے ہیں
جو شاہ مدینہ کے در پر ہر روز برابر آتے ہیں

# نعت پاک

نفسی نفسی کا جب ہوگا عالم سب ہی دامن پسارے ملینگے
اس گھڑی حشر میں ہم سب ہی کو مصطفیٰ کے سہارے ملینگے

امت احمدی کا رتبہ منزلیں خود قدم چوم لینگی
حشر تک بارگاہِ نبی سے ایسے روشن اشارے ملیں گے

فرش سے لے کے عرش بریں تک نور پھیلا ہے میرے نبی کا
پھول میں چاند سورج میں دیکھو آپ ہی کے نظارے ملینگے

سچ ہے توریت وانجیل میں بھی عظمت مصطفیٰ کا بیاں ہے
اور شان نبوت میں دیکھو تیس قرآں کے پارے ملیں گے

اپنی امت کو ہر اک پیمبر جن کا مژدہ سناتے تھے فیضی
فضل ربی سے محشر میں ہم کو اس نبی کے سہارے ملیں گے

# نعت پاک

مزاج جن کا حقیقت میں عارفانہ ہے
اسی کا علم معتبر ہے حکیمانہ ہے

خدا کے نور کے جلوے ہیں میسر ان کو
طبیعت جن کی حقیقت میں کریمانہ ہے

وہ پیار و عفو و در گزر کے حامی ہیں
کہ جن کے دل میں شفقت ہی کا خزانہ ہے

تم ہی کو پاسباں بن کر کے وہاں رہنا ہے
بکھرتا امت عاصی ہی کا خزانہ ہے

قبر میں دیکھ لیں گے وہ شبیہ مصطفیٰ فیضی
نظر کے سامنے جن کا نبی کا آستانہ ہے

# قطعات

تمہارے نور اقدس کی ضیا شمس و قمر میں ہے
تمہارے پر تو رخ کا اجالا ہی قمر میں ہے
بنایا لفظ کن سے حق نے سب مخلوق عالم کو
مصور کا ہر اک انداز سب خیر بشر میں ہے

☆

سرکار انبیاء ہو حبیب خدا ہو تم
عاصی کے مددگار اور مشکل کشا ہو تم
مجھ سے سیاہ کار کی رکھ لینا آبرو
محشر میں کیوں کہ مالک روز جزا ہو تم

☆

مکاں سے لامکاں سرکار دوعالم پہنچے
گماں سے اپنے حقیقت میں بے گماں پہنچے
مقام مسند رب جلیل قرب خدا
جہاں نہ کوئی گیا مصطفیٰ وہاں پہنچے

# قطعات

ہزاروں پردوں کی دوری کی طے کیا پل میں
زمیں سے لامکاں پہنچے ہیں مصطفےٰؐ پل میں
خدا نے نعمتوں سے اپنی سرفراز کیا
ملے خدا سے جب محبوب کبریا پل میں

☆

قرآں کہوں یا حاصل قرآں تمہیں کہوں
بندہ کہوں یا بندۂ خاص خدا کہوں
ذات خدا کے بعد ہے افضل تمہاری ذات
نور خدا کہوں یا جمال خدا کہوں

☆

لوح و قلم ارض و سما عرش معلیٰ
اللہ نے سب آپ کی خاطر ہی بنائے
جتنے بھی آئے انبیاء اس دہر میں فیضی
محبوب کبریا ہی کو سلطان بنائے

## قطعات

تم ہی افضل تم ہی بہتر تم ہی سلطان بحر و بر
تم ہی رہبر سراپا پاسباں اور دین کے رہبر
تم ہی سے یہ زمیں روشن تم ہی سے آسماں روشن
تم ہی ہو امت عاصی کے رہبر شافع محشر

☆

تم ہی سے دہر کا ہر اک سما روشن ہوا بیشک
تم ہی حق کی بہاروں میں تم ہی سے گلستاں روشن
تمہاری ہی ضیا سے روشنی پھیلی ہے عالم میں
حقیقت میں ہوئے ہیں آپ ہی سے دو جہاں روشن

## قطعات

فیضیؔ ان پہ تصدق دل و جان کر
ان کے قدموں میں جینے کا ارمان کر
پھر مدینے میں جانے کا سامان کر
ان کی الفت سے حاصل یہ فیضان کر

☆

نبی کا ہر اشارہ آیت قرآن کہیے
اسے حکم خدا کا اصل میں فرمان کہیے
جسے کہتے ہیں ایماں بس اسے ایمان کہیے
مکمل زیست کا فیضیؔ اسے سامان کہیے

## قطعہ

آقا مرے مولا مرے حامی مرے رہبر مرے
کیا کہوں کیا نہ کہوں اے دل کے چارہ گر مرے
آپ کی خاطر خدا نے ہم کو بخشا ہے شرف
ہے یہ احساں آپ کا اے شافع محشر مرے

# سلام

تمہارے ذکر سے ملتی ہے فرحت قلب مضطر کو
نگاہیں ڈھونڈتی ہیں گنبد خضریٰ کے منظر کو
تمنا ہے کہ دیکھوں آپ کے روئے منور کو
بنالوں دل کا مسکن آپ کو اور آپ کے دل کو
محبت ہو تو بس تم سے محبت یا رسول اللہ
رہے سر پر سدا دامان رحمت یا رسول اللہ

مصیبت میں ہر اک کے رہنما مشکل کشا تم ہو
ہو محبوب خدائے پاک ختم الانبیاء تم ہو
ابوبکر و عمر عثمان و حیدر کی ضیاء تم ہو
سناتے تھے جو مژدہ انبیاء وہ مصطفیٰ تم ہو
تم ہی ہو نور و وحدت فخر ملت یا رسول اللہ
تم ہو والی غم خوار و امت یا رسول اللہ

# سلام

زمانے کو کیا ہے حق پہ مائل یا رسول اللہ
مٹایا ہے تمہیں نے رنگ باطل یا رسول اللہ
تم ہی ہو روح بزم جان و ملت یا رسول اللہ
نہیں آیا جہاں میں تم سا کامل یا رسول اللہ
ہوئی ہے ختم تم پر ہی نبوت یا رسول اللہ
تم ہی ہو شافع روز قیامت یا رسول اللہ

تم ہی ہو غنچہ و گل میں تم ہی سے گلستاں روشن
تم ہی حق کی بہاروں میں تم ہی سے ہر سماں روشن
تم ہی ہو نورِ شمع کبریا تم سے جہاں روشن
تم ہی سے یہ زمیں روشن تم ہی آسماں روشن
تم ہی نے خاک کو بخشی ہے زینت یا رسول اللہ
تم ہی سے عرش نے پائی ہے زینت یا رسول اللہ

# سلام

جو ہے سب کی نظر میں دلارا نبی
جو ہے عرش معظم کا پیارا نبی
جو ہے نبیوں میں سب سے دلارا نبی
ایسا محبوب رب ہے ہمارا نبی
اس کی صورت پہ سیرت پہ لاکھوں سلام
اس کی زلفوں کی رنگت پہ لاکھوں سلام

ذکر سے جس کے ہر دل کو فرحت ملی
جس کی الفت سے تسکین و راحت ملی
جس کے در سے ہمیں دیں کی دولت ملی
جس کے صدقے میں مومن کو راحت ملی
ایسے دلدار امت پہ لاکھوں سلام
اس کی مہرو عنایت پہ لاکھوں سلام

بھر بھر کے جام کوثر سب کو پلانے والے
وحدانیت کے نغمے سب کو سنانے والے
راہِ خدا پہ حق کی سب کو چلانے والے
جام شراب الفت سب کو پلانے والے
سلطان حوض کوثر لاکھوں سلام تم پر
سارے جہاں کے رہبر لاکھوں سلام تم پر

خلق خدا کو درس الفت سنانے والے
باطل پرستیوں کی ہستی مٹانے والے
جنت کا ہر بشر کو مژدہ سنانے والے
ہر اک بشر کو فیضی انساں بنانے والے
سب انبیاء سے بہتر لاکھوں سلام تم پر
سارے جہاں کے رہبر لاکھوں سلام تم پر

## سلام

شان و عزت شرف سب میں عالی ہے وہ
لا مثالی ہے بدر کمالی ہے وہ
حسن و صورت میں ماہ جمالی ہے وہ
صاحب خیر و برکت ہے والی ہے وہ

ان کی رفعت پہ شوکت پہ لاکھوں سلام
ان کی شان شفاعت پہ لاکھوں سلام

جس نے پامال ہر زعم باطل کیا
جس نے حق کی طرف سب کو مائل کیا
جس نے ملت میں لاکھوں کوشامل کیا
جس پہ کی نظر الطاف کامل کیا

اس ادا کار قدرت پہ لاکھوں سلام
اس شہنشاہ رحمت پہ لاکھوں سلام

جس کی شفقت نے لاکھوں کو پسپا کیا
جس کی الفت نے لاکھوں کو اپنا کیا
جس کی صحبت نے ادنیٰ کو اعلیٰ کیا
جس کی نظروں نے بندے کو بندہ کیا

اس شہنشاہ حکمت پہ لاکھوں سلام
اس کمال سیاست پہ لاکھوں سلام

## سلام

بانیِ دین و ملت لاکھوں سلام تم پر
فخر شان امامت لاکھوں سلام تم پر
مشفق جان امت لاکھوں سلام تم پر
مالک خلد و جنت لاکھوں سلام تم پر
ان کے مولود برکت لاکھوں سلام تم پر
نیر برج رفعت لاکھوں سلام تم پر

# درود پاک

درود پاک تم پر دو جہاں کے پاسباں تم ہو
درود پاک تم دو جہاں کے نگہباں تم ہو
درود پاک تم پر بادشاہ انس و جاں تم ہو
درود پاک تم پر باعث امن و اماں تم ہو
رہے فیضی ہمیشہ حرف مدحت یا رسول اللہ
قبول ہوتی رہے نذر عقیدت یا رسول اللہ

مولانا الحاج شیخ محمد فیضی